روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 10/اپریل 2012ء 17 جمادی الاول 1433 ہجری 10 شہادت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 83

قابل تقلید لوگ

حضرت خبابؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے وہ لوگ بھی گزرے ہیں جن کے لئے گڑھے کھودے جاتے انہیں گاڑ دیا جاتا۔ پھر آرے ان کے سر پر رکھ کر انہیں دوٹکڑے کر دیا جاتا مگر وہ اپنے دین اور عقیدہ سے نہ پھرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام حدیث نمبر3342)

مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب صدر جماعت نصرت آباد ربوہ کی راہ مولیٰ میں جان کی قربانی پیش کرنے پر زبردست خراج تحسین

اے قدوس! ہم تجھے سلام کرتے ہیں کہ تو نے جماعت کی عزت پر حرف نہیں آنے دیا

اگر تقویٰ، صبر، توکل، ثبات قدم اور استغفار سے کام لیں گے تو خدا کے فضل سے فتح کے نظارے جلد تر دیکھیں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6/اپریل 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6/اپریل 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران آیت 170 تا 174 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا کہ احمدیت خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے جس کو کوئی انسانی کوشش ختم نہیں کر سکتی بلکہ اس کے پھلنے پھولنے کی خدا تعالیٰ نے خوشخبری دی ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں حضرت مولوی عبدالرحمٰن خان صاحب اور حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی شہادت سے جان کی قربانیوں کے افتتاح ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے بہت سوں کو اس کے ذریعہ سے وہ استقامت بخشی جس سے انہوں نے اپنی جانوں کے نذرانے وقت آنے پر پیش کئے۔ کسی بھی ملک کا قانون احمدیوں کی زندگیوں کو تو چھین سکتا ہے لیکن ان کی وفاؤں کو نہیں چھین سکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان میں سب سے زیادہ ظلم اور بربریت کی داستانیں رقم ہو رہی ہیں۔ حضور انور نے گزشتہ دنوں ربوہ کے پولیس اہلکاروں کے ہاتھوں ہمارے ایک انتہائی مخلص اور فدائی احمدی مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب پر شدید تشدد اور ظلم و بربریت کا نشانہ بنائے جانے پر بڑے صبر واستقامت سے اذیت برداشت کر کے اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے راہ مولیٰ میں قربان ہو جانے کی دلسوز داستان سنا کر فرمایا کہ یہ ہے ایمان کو سلامت رکھنے والے اور سچائی پر قائم رہنے والے کی کہانی۔ اس عزم وہمت کے پیکر نے جان دے دی مگر جھوٹی گواہی نہیں دی۔ مرحوم نے اپنے عہد بیعت کو بھی نبھایا اور خوب نبھایا۔ ماسٹر قدوس ایک مخلص اور انتہائی نرم دل تھا مگر ایک مضبوط چٹان کی طرح کھڑا ہو گیا اور جماعت پر آنچ نہیں آنے دی۔

پس اے قدوس! ہم تجھے سلام کرتے ہیں کہ تو نے اپنے آپ کو انتہائی اذیت میں ڈالنا تو گوارہ کر لیا لیکن جماعت کی عزت پر حرف نہیں آنے دیا۔ تو نے اپنی جان دے کر جماعت کو ایک بہت بڑے فتنے سے بچا لیا۔ فرمایا کہ مرحوم نے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ کیسے ہی حالات گزر جائیں اللہ تعالیٰ کا دامن نہ چھوڑیں جس کو حضرت مسیح موعود نے بھی اس طرح بیان فرمایا ہے کہ دنیا والے تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اگر اللہ تعالیٰ سے تمہارا مضبوط تعلق ہے مرحوم نے یہ پیغام بھی دیا ہے کہ قانون کا احترام بیشک کرنا ہے لیکن ایک احمدی کو اگر خوف ہونا چاہئے تو صرف ایک ہستی کا اور وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے ایمان کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے، ہر قربانی ہمارے ایمان میں ترقی کا باعث بنی چاہئے۔ صبر، ہمت اور دعا سے کام لیتے چلے جائیں۔ صبر اور دعا ہی ہمارے ہتھیار ہیں۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ ہم مغموم ہوں یا بے دل ہوں۔ اس قربانی کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہم سے ہماری اقلیت کو اکثریت میں بدلنے کیلئے ایک اور چھلانگ لگوائی ہے اور قدوس جیسی قربانیاں تو سینکڑوں چھلانگیں لگوانے کا باعث بنتی ہیں اور خدا کے فضل سے بنیں گی۔ ہمارا ردعمل نہ مایوسی ہے اور نہ شدت پسندی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کو صبر اور دعا کے ساتھ اپنا کام کرتے چلے جانے کو کہا ہے اور پھر کامیابی مقدر ہونے کا وعدہ کیا ہے۔ فرمایا کہ یاد رکھیں کہ جماعت احمدیہ نے ملک کے بنانے میں اس کی تعمیر وترقی میں بھی کردار ادا کیا ہے اور قربانیاں بھی دی ہیں۔ آج بھی ملک کو احمدیوں کی دعائیں ہی بچا رہی ہیں اور بچا سکتی ہیں۔ ہم اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو جو انہوں نے ملک کیلئے دیں، ان دکھوں اور تکلیفوں کی وجہ سے ضائع نہیں کریں گے۔ پس ان ظلموں کو ختم کرنے کے واسطے اللہ تعالیٰ کے حضور جھک کر اس کا فضل مانگیں۔ ہم مظلوم بننے کے ساتھ اگر تقویٰ، صبر، توکل، ثبات قدم، دعا اور استغفار سے پہلے سے بڑھ کر کام لیں گے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے فتح کے نظارے جلد تر دیکھیں گے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ حضور انور نے مرحوم کے مختصر خاندانی کوائف، ان کی جماعتی خدمات اور اوصاف حمیدہ بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ ہم سب مرحوم کی اس قربانی کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے بوڑھے والدین اور بیوی بچوں کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ وناصر ہو۔ آخر پر فرمایا کہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ غائب ادا کی جائے گی۔

سود سے اقتصادی غلامی پیدا ہوتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

’’سود سے اقتصادی غلامی پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے نظام کو جاری کیا ہے۔ جس طرح سود بنی نوع انسان کی غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کا ایک عظیم منصوبہ ہے اسی طرح نظام زکوۃ اس اقتصادی غلامی کی زنجیروں کو کاٹنے کا ایک عظیم حربہ ہے۔‘‘

(خطبات ناصر جلد2 صفحہ 731)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پنشنران صدر انجمن احمدیہ متوجہ ہوں

پنشنران کے کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈ فضل عمر ہسپتال دفتر محاسب کو موصول ہو چکے ہیں جن پنشنران نے ابھی تک کارڈ حاصل نہیں کئے وہ دفتر محاسب سے اپنے کارڈ وصول کر لیں۔ کمپیوٹرائزڈ کارڈ کے بغیر فضل عمر ہسپتال میں علاج ممکن نہیں ہوگا۔

نوٹ: دیگر احباب سے بھی درخواست ہے کہ اپنے جاننے والے پنشنران صدر انجمن کو اس اعلان کے بارہ میں مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

والدین سے حسن سلوک کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مارچ 2004ء میں فرماتے ہیں۔

والدین کے احسان کو قدر کی نگاہ سے دیکھنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ مشکل سے اس کی ماں نے اپنے پیٹ میں اس کو رکھا اور مشکل ہی سے اس کو جنا اور یہ مشکلات اس دور دراز مدت تک رہتی ہیں کہ اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کا دودھ چھوٹنا 30 مہینے میں جاکر تمام ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ایک نیک انسان اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اس بات کی توفیق دے کہ تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر جو احسانات کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر یہ ادا کرتا رہوں اور مجھے اس بات کی بھی توفیق دے کہ مَیں کوئی ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے ....

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 209 حاشیہ)

اول نیکی کرنے میں تم عدل کو ملحوظ رکھو جو شخص تم سے نیکی کرے تم بھی اس کے ساتھ نیکی کرو۔ اور پھر دوسرا درجہ یہ ہے کہ تم اس سے بھی بڑھ کر حسن سلوک کرو۔ یہ احسان ہے۔ احسان کا درجہ اگرچہ عدل سے بڑھا ہوا ہے اور یہ بڑی بھاری نیکی ہے لیکن کبھی نہ کبھی ممکن ہے احسان کرنے والا اپنا احسان جتلا وے۔ مگر ان سب سے بڑھ کر ایک درجہ ہے کہ انسان ایسے طور پر نیکی کرے جو محبت ذاتی کے رنگ میں ہو جس میں احسان نمائی کا کوئی بھی حصہ نہیں ہوتا۔ جیسے ماں اپنے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ جو اس پرورش میں کسی اجر اور صلے کی خواستگار نہیں ہوتی۔ بلکہ طبعی جوش ہوتا ہے جو بچے کے لئے اپنے سارے سکھ اور آرام قربان کر دیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم احسان کے اعلیٰ خلق کو مکمل طور پر اپنانے والے ہوں اور دل کی گہرائیوں سے یہ خلق ادا کرنے والے ہوں۔ ہمارا کوئی فعل کبھی بھی ایسا نہ ہو جس سے کسی بھی طرف سے کسی بھی احمدی پر یہ انگلی اٹھے کہ یہ بداخلاق اور احسان فراموش ہے۔

(روزنامہ الفضل 29 جون 2004ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18/اپریل 2012ء

12:30 am	عربی سروس
1:30 am	ان سائیٹ
1:40 am	گفتگو پروگرام
2:30 am	پُرکشش آسٹریلیا
3:10 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	یسرنا القرآن
6:20 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
7:10 am	عربی سیکھئے
7:35 am	پُرکشش آسٹریلیا
8:15 am	گفتگو پروگرام
9:05 am	سیرت النبی ﷺ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	دعائے مستجاب
11:50 am	یسرنا القرآن
12:15 am	گلشن وقف نو
1:25 pm	آئینہ
2:15 pm	سوال و جواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	سواحیلی سروس
5:10 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 am	الترتیل
6:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جولائی 2006ء
7:20 am	بنگلہ سروس
8:25 am	گلشن وقف نو
9:35 am	فقہی مسائل
10:05 am	آئینہ
11:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 am	مجلس انصار اللہ بیلجیئم اجتماع

19/اپریل 2012ء

12:40 am	رئیل ٹاک
1:45 am	الترتیل
2:15 am	فقہی مسائل
2:45 am	گلشن وقف نو
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جولائی 2006ء
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 am	فقہی مسائل
6:05 am	لقاء مع العرب
7:05 am	آئینہ
7:55 am	رئیل ٹاک
8:55 am	الترتیل
9:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جولائی 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:20 pm	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
1:15 pm	فیتھ میٹرز
2:20 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:20 pm	پشتو سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
8:15 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:05 pm	فیتھ میٹرز
10:10 pm	ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
11:30 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:50 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ

مخلوق کا ہمدرد

حضرت ملک مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کو ہومیو پیتھک طریقہ علاج کا بہت شوق تھا اس کے متعلق ہمیشہ کتابیں منگواتے رہتے اور مطالعہ کرتے تھے اور خود علاج بھی کر لیتے تھے۔

ملک سعید احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ آپ گورداسپور کی ملازمت میں الیکٹرو ہومیو پیتھک ادویہ سے بہت متاثر ہوئے۔ چنانچہ آپ یہ ادویہ لوگوں کو مفت دیتے تھے اور اگر کوئی ان کے عوض کچھ دیتا بھی تو نہ لیتے بلکہ صاف کہہ دیتے کہ میرا ان پر خرچ نہ ہونے کے برابر ہے اور ان کا اثر میرے خرچ سے کئی گنا خوشکن ہے۔ اس لئے میرے لئے یہ امر باعث مسرت ہے کہ غربا صحت یاب ہو کر میرے لئے دعا کریں۔ بعد میں آپ نے یونانی، ویدک اور ایلوپیتھی کی چند دواؤں سے متاثر ہو کر بعض نسخے بنوا لئے تھے اور چونکہ تقسیم ملک کے بعد آمدنی کا وہ پہلا سلسلہ نہ تھا اس لئے آخری چند ماہ میں آپ کسی کسی خاص دوائی کی قیمت لاگت لے لیتے تھے۔

(رفقاء احمد جلد اول ص 174)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

اس زمانے میں خدا تعالیٰ سے سچا تعلق جوڑنے کے طریق اور اسلوب ہمیں حضرت مسیح موعود نے سکھائے

جو لوگ خدمت کر رہے ہیں، نیک سلوک کر رہے ہیں، اپنے علم اور عمل سے دوسروں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کرنا ہے تو یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو متقی بھی ہیں اور محسن بھی ہیں

دینِ حق یہ تعلیم دیتا ہے کہ دوسرے کے حقوق ادا کرو۔ اس سے پہلے کہ دوسرا اپنے حق کا مطالبہ کرے اُس کا حق ادا کرو

ہر احمدی کا کام ہے کہ وہ تقویٰ پر چلتے ہوئے اور محسنین میں شمار ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے قرب کے نظارے دیکھنے کی کوشش کرے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 3 فروری 2012ء بمطابق 3 تبلیغ 1391 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ النحل آیت 129 تلاوت کی اور فرمایا۔

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ یقیناً اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ جو احسان کرنے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''قرآنِ شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے''۔

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 342)

پس یہ تقویٰ ہی وہ بنیادی چیز ہے جو خدا تعالیٰ کا قرب دلاتی ہے۔ اس آیت میں جو میں نے تلاوت کی جیسا کہ سب نے سن لیا اور ترجمہ بھی مَیں نے بیان کر دیا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (النحل: 129) یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا، پہلی بات یہ بیان کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اُن راستوں کو اختیار کیا جو تقویٰ پر لے جانے والے راستے ہیں۔ پس اس بات سے یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ دنیا میں دو طرح کے انسان ہیں، ایک وہ جو تقویٰ پر چلنے والے ہیں اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اعمالِ صالحہ بجا لانے والے ہیں اور ہر نیکی یا ہر اچھے عمل کو کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں، تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔ دوسرے وہ لوگ جو گو بعض اچھی باتیں اور نیک کام کر لیتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ اُن کے سامنے نہیں ہوتا، یا وہ ہر کام کرتے وقت اس بات کو نہیں سوچتے کہ خدا تعالیٰ ہر وقت ہماری نگرانی فرما رہا ہے، ہمیں دیکھ رہا ہے۔

اس دوسری قسم میں وہ لوگ بھی ہیں جو خدا تعالیٰ پر یقین رکھتے ہیں یا کم از کم اتنا مانتے ہیں کہ ایک خدا ہے جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ لیکن کوئی کام کرتے ہوئے، کوئی عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا اُن لوگوں کے پیشِ نظر نہیں ہوتی۔ کوئی نیک کام بھی کر رہے ہوں تو یہ مقصد نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ کو راضی کرنا ہے۔

اور دوسرے وہ جو سرے سے خدا تعالیٰ پر یقین ہی نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ کے وجود پر یقین نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ کے وجود کے منکر ہیں۔ ان دونوں قسم کے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں نہیں ہوتا۔ میں اُن لوگوں کے ساتھ ہوتا ہوں جو پہلی قسم کے لوگ ہیں جو تقویٰ پر چلنے والے ہیں۔

لیکن اللہ تعالیٰ کی صفتِ ربوبیت تقویٰ پر نہ چلنے والوں کو بھی بعض چیزوں سے، بعض نعمتوں سے اتنا ہی نواز رہی ہوتی ہے جتنا ایک متقی کو لیکن یہ صرف دنیاوی چیزوں میں حصہ ہے۔ مثلاً سورج کی روشنی ہے، ہوا ہے۔ ان چیزوں سے ایک مومن متقی بھی اُتنا ہی فیض پا رہا ہوتا ہے جتنا ایک دہریہ۔ یا دنیاوی چیزیں ہیں مثلاً سائنس میں ترقی سے یا جو نئی دنیاوی تعلیم ہے، تجربات ہیں، نئی ایجادات ہیں، اُن کے لئے دماغ لڑانے کے بعد اُن سے حاصل شدہ نتائج سے ایک دہریہ بھی محنت کا اُتنا ہی پھل لے گا جتنا کہ ایک متقی اور پرہیزگار۔ زمین کی کاشت کرنے میں مثلاً ایک زمیندار کی جو محنت ہے، اس سے ایک دہریہ بھی فائدہ اُٹھاتا ہے اور متقی بھی۔

جو تقویٰ پر نہ چلنے والے ہیں یا دہریہ ہیں، خدا تعالیٰ کو نہ ماننے والے ہیں، ان پر بھی اگر اللہ تعالیٰ کی صفتِ ربوبیت اور رحمانیت کام نہ کر رہی ہو تو ایک لمحہ کے لئے بھی ان کا زندگی گزارنا مشکل ہے اور وہ ایک لمحہ بھی اس دنیاوی زندگی کا نہیں گزار سکتے۔ پس جس انسان کو اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں پیدا کیا اس کے لئے دو راستے رکھے، نیکی کا اور بدی کا۔ لیکن بعض معاملات میں دونوں طرح کے عمل کرنے والوں کو بعض نعمتوں سے مشترکہ طور پر نوازا ہے۔

بہرحال یہاں یہ بات واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کے لئے اپنا جو قانونِ قدرت ہے وہ ایک رکھتا ہے۔ لیکن یہاں مَیں اس بات کی بھی وضاحت کر دوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا جلوہ دکھانے کے لئے ایک ہی قسم کے حالات میں بعض دفعہ، بعض اوقات مومن متقی کی کوشش کو زیادہ پھل لگاتا ہے۔ مثلاً زمیندارہ میں بظاہر ایک جیسی نظر آنے والی فصل دعاؤں کی وجہ سے زیادہ پیداوار دے جاتی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے جب سندھ میں زمینیں آباد کیں تو نگرانی کے لئے شروع شروع میں بعض بزرگوں کو بھی بھیجا۔ اُن میں ایک حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری تھے۔ ایک دفعہ پہلے بھی مَیں بیان کر چکا ہوں کہ ایک دفعہ حضرت مصلح موعود دورہ پر تشریف لے گئے۔ کپاس کی فصل دیکھ رہے تھے تو انہوں نے حضرت مولوی صاحب سے پوچھا، یہ (رفیق) بھی تھے کہ کیا اندازہ ہے، اس میں سے کتنی فصل نکل آئے گی۔ انہوں نے اپنا جو اندازہ بتایا وہ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب وغیرہ جو ساتھ تھے، اُن کے خیال میں یہ غلط تھا۔ تو وہ یا غالباً درد صاحب دونوں باتیں کرنے لگے کہ حضرت مولوی صاحب کچھ زیادہ اندازہ بتا رہے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب نے اُن کی باتیں سُن

لیں۔ انہوں نے کہا کہ میاں صاحب! جو اندازہ مَیں بتا رہا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ کم از کم اتنا ضرور نکلے گا کیونکہ میں نے ان کھیتوں کے چاروں کونوں پر نفل ادا کئے ہوئے ہیں۔ مجھے اس بات پر یقین ہے کہ میرے نفل اس پیداوار کو بڑھائیں گے۔ چنانچہ اُتنی پیداوار نکلی۔

(ماخوذ از سیرت احمد از حضرت قدرت اللہ صاحب سنوری صفحہ2 مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ1962ء)

تو اللہ تعالیٰ ایک ہی طرح کے موسمی حالات میں، ایک ہی طرح کے فصلوں میں جو اِن پُٹس (Inputs) ڈالے جاتے ہیں، جو کھاد، بیج وغیرہ چیزیں ڈالی جاتی ہیں، اُن کے باوجود دعاؤں کے طفیل اپنے ہونے کا ثبوت دیتا ہے اور پیداوار میں اضافہ کرتا ہے۔

دنیا کے معاملات میں بھی ایک متقی کو اللہ تعالیٰ کی معیت کا ثبوت مل جاتا ہے۔ لیکن اس مادّی دنیا کے علاوہ خدا تعالیٰ پر یقین رکھنے والے، اُس پر کامل ایمان رکھنے والے شخص کی ایک روحانی دنیا بھی ہے جس کے فائدے، جس کی لذات دنیا والوں کو نظر نہیں آتیں اور نہ آ سکتی ہیں۔ ان لوگوں کی سوچ بہت بلند ہوتی ہے جو تقویٰ پر چلنے والے ہیں۔ وہ اس دنیا سے آگے جا کر بھی سوچتے ہیں۔ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں پر کامل ایمان اور یقین ہوتا ہے۔ جب دعا کے لئے ہاتھ اُٹھاتے ہیں تو قبولیت کے نشان دیکھتے ہیں۔ اس زمانے میں خدا تعالیٰ سے سچا تعلق جوڑنے کے یہ طریق اور اسلوب ہمیں حضرت مسیح موعود نے سکھائے۔ بہت سے احمدی ہیں جو اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے سچے تعلق کی وجہ سے خواب، رؤیا، کشف وغیرہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ اُنہیں بتاتا ہے کہ اس طرح ہوگا اور اُس طرح بالکل ویسے ہو جاتا ہے۔ پھر اس معیت کا یہ مطلب بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مرنے کے بعد کی زندگی کے انعامات کے جو وعدے فرمائے ہیں وہ بھی پورے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تقویٰ پر قائم رہے تو اس دنیا کے انعامات بھی حاصل کرو گے اور اخروی زندگی کے بھی۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ متقی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جب کوئی عمل کرتا ہے تو دنیا و آخرت کی حسنات اُسے ملتی ہیں۔

جیسا کہ مَیں نے پہلے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اعمالِ صالحہ بجالانے والے متقی ہیں۔ یہ ایک بہت ضروری چیز ہے کہ ایسے نیک اعمال بجالانے والے، صالح اعمال بجالانے والے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر انہیں بجالاتے ہیں وہی ہیں جو تقویٰ پر چلنے والے ہیں۔ کئی دوسرے لوگ بھی ہیں جو نیکیاں کر جاتے ہیں، نیک عمل کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی خاطر نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے نہیں کرتے۔ حضرت مسیح موعود نے متقی کی جو تعریف بیان فرمائی ہے اس کے مطابق ہر بڑے اور چھوٹے گناہ سے بچنا ضروری ہے اور نہ صرف برائیوں سے بچنا ضروری ہے بلکہ نیکیوں میں اور اعلیٰ اخلاق میں ترقی کرنا بھی ضروری ہے اور پھر خدا تعالیٰ سے سچی وفا کا تعلق بھی ضروری ہے۔ یہ چیزیں ہوں گی تو ایک شخص متقی کہلا سکتا ہے اور خدا تعالیٰ سے سچی وفا کیا ہے؟ یہی کہ اُس کی عبادت کا حق ادا کرنے کی کوشش کی جائے اور حتی المقدور خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے اپنی تمام تر کوششوں کو بروئے کار لایا جائے اور جب یہ حالت ہوگی تو پھر اللہ تعالیٰ نے اسی آیت میں تقویٰ سے آگے کے قدم کا ذکر فرمایا ہے۔

فرمایا۔ وَالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْن۔ محسن کا مطلب ہے کسی کو انعام دینا۔ بغیر کسی کی کوشش کے اُس کو نوازنا یا کسی سے اچھا سلوک کرنا۔ ایسے جو نوازنے والے ہوتے ہیں وہ محسن کہلاتے ہیں۔ پھر محسن کا یہ مطلب بھی ہے کہ انسان کا اپنے کام میں کمال درجے کو حاصل کرنا۔ اپنے کام کا اچھا علم حاصل کرنا اور ہر عمل ایسا جو موقع اور محل کے لحاظ سے بہترین ہو۔ گویا محسن دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ جو دوسروں کے لئے درد رکھتے ہوئے اُن کی خدمت پر ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ قطع نظر اس کے کہ کوئی کس مذہب اور فرقے سے تعلق رکھتا ہے، کون کس قوم کا ہے؟ اُس کی خدمت پر مامور ہیں، کوشش ہوتی ہے کہ ہم انسانیت کی خدمت کریں۔ اور پھر یہ بھی کہ وقت پڑنے پر دوسرے کے کام آ کر اُس کی خدمت میں اس حد تک بڑھ جائیں کہ جس حد تک آسانیاں پیدا کر سکتے ہیں دوسرے کے لئے کی جائیں۔

پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس جذبے کے تحت اُسے انسانیت کی خدمت کرنی چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے احمدی ہیں جو اس جذبے کے تحت خدمت کرتے ہیں، کام کرتے ہیں۔ بیشک وہ محسن تو ہوتے ہیں لیکن احسان جتانے والے نہیں ہوتے۔ محسن وہ نہیں جو احسان کر کے احسان جتائے۔ کیونکہ اگر احسان جتا دیا تو پھر تقویٰ اور اچھے خُلق کا اظہار نہیں ہوگا۔ تقویٰ تبھی ہے جب احسان کر کے پھر احسان جتایا نہ جائے۔

میں مثال دیتا ہوں۔ ہمارے انجینئرز ہیں، ڈاکٹر ہیں یا دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان لڑکے ہیں، جب افریقہ میں والنٹیئرز جاتے ہیں جہاں بہت سارے پروجیکٹ شروع ہیں، وہ اُن میں کام کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ مثلاً مقامی محروم لوگوں کو پینے کا پانی مہیا کرنے کے لئے ہینڈ پمپ لگا رہے ہیں۔ بجلی مہیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اُن کے لئے سکول بنا رہے ہیں تا کہ اُن کے لئے تعلیم کی سہولتیں آسان ہو جائیں۔ صحت کی سہولیات مہیا کرنے کے لئے کلینک اور ہسپتال بنا رہے ہیں تا کہ اُن میں آسانیاں پیدا ہوں، اُن کی تکلیفوں کو دور کیا جائے اور پھر ہمارے ٹیچر اور ڈاکٹر وہاں کئی کئی سال رہ کر خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ نامساعد حالات میں وہاں رہتے ہیں۔ بعض ایسی جگہیں بھی ہیں جہاں بجلی نہیں، پانی نہیں، لیکن وہاں جا کر رہتے ہیں، خدمت کے جذبے کے تحت رہتے ہیں، اُن لوگوں میں شمار ہونے کے لئے وہاں جاتے ہیں جن کا شمار محسنین میں ہوتا ہے۔ تو یہ وہ خدمت اور نیک سلوک ہے جو کسی معاوضے کی لالچ میں نہیں ہوتا بلکہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کا تقویٰ دل میں رکھتے ہوئے انسانیت کی خدمت کے لئے ہوتا ہے۔

اسی طرح دنیا کے مختلف ممالک میں جو طوفان اور زلزلے وغیرہ آتے ہیں وہاں بھی ہمارے ڈاکٹر اور والنٹیئر جاتے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت خدمت سرانجام دیتے ہیں اور کسی لالچ کے لئے نہیں جاتے بلکہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ اور بھی بہت سارے لوگ ہیں جو خدمت کر رہے ہوں گے لیکن اُن کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ کی رضا نہیں ہوتی۔ تو جو لوگ خدمت کر رہے ہیں، نیک سلوک کر رہے ہیں، اپنے علم اور عمل سے دوسروں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کرنا ہے تو یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو متقی بھی ہیں اور محسن بھی ہیں۔

جیسا کہ مَیں پہلے بھی ایک خطبے میں بتا چکا ہوں کہ احمدی انجینئر جو ہیں انہوں نے برکینا فاسو میں ایک ماڈل ویلیج بنایا جس میں بجلی پانی کی سہولت ہے۔ پکے فٹ پاتھ، سٹریٹ لائٹس، کمیونٹی سنٹر ہے جو مقامی ضرورت کو پورا کرنے والا ہے، اُس میں جمع ہو کے وہ اپنے فنکشن کرتے ہیں۔ اسی طرح چھوٹے سے گرین ہاؤس ہیں جس میں سبزیاں وغیرہ لگائی جاتی ہیں جو مقامی ضرورت کو پورا کر سکیں۔ اُن کو اِری گیشن (Irrigation) کے لئے پانی مہیا کرنا، اسی طرح ہمارے آدمی ہینڈ پمپ وغیرہ مختلف دیہاتوں میں لگا رہے ہیں۔ جب یہ کام کر رہے ہوتے ہیں اور جب کام مکمل ہو جاتا ہے تو وہاں کے مقامی لوگوں کی جو خوشی ہوتی ہے وہ دیکھنے والی ہوتی ہے۔ جب یہ تصویریں لے کے یہاں آتے ہیں تو احساس ہوتا ہے کہ کتنا بڑا کام ہے۔ جس کو ہم تو معمولی سمجھ رہے تھے لیکن اُن لوگوں کے نزدیک اس کی کتنی اہمیت ہے۔ اُن کے چہروں پر کس طرح خوشی ہے۔ آٹھ دس سال کا بچہ جو پانچ پانچ میل سے ایک بالٹی سر پر اُٹھا کر لے کے آ رہا ہو، اُس کے لئے تو یہ ایک نعمت ہے کہ اُس کو گھر میں پینے کا صاف پانی مل جائے۔ اب یہ سب کام جو ہے یہ کسی بدلے کے طور پر تو نہیں ہو رہا اور نہ پھر کبھی احسان جتایا جاتا ہے۔ بلکہ ہمارے نوجوان اور انجینئر جب کام کر کے واپس آتے ہیں تو شکرگزار ہوتے ہیں کہ آپ نے ہمیں موقع دیا اور یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی جائیں گے۔

اس سال پانچ ماڈل ویلیج مختلف ملکوں میں بنائے جا رہے ہیں، انشاء اللہ۔ بعض ملکوں کی ذیلی تنظیموں نے، مثلاً امریکہ، یوکے وغیرہ کے انصاراللہ نے خرچ پورا کرنے کی ذمہ واری اُٹھائی ہے۔ اسی طرح ہیومینیٹی فرسٹ والوں نے بھی اس میں کچھ حصہ ڈالا ہے۔ جرمنی والوں کو بھی میں نے کہا ہے۔ تو یہ جذبہ خدمت اِن کام کرنے والوں کو محسنین میں شمار کرتا ہے اور اسی طرح جو اس خدمت کے لئے فنڈ مہیا کرتے ہیں وہ بھی اُن میں شمار ہوتے ہیں۔ ایک احمدی جس نے زمانے کے امام کو مانا ہے، تقویٰ پر چلنے کا عہد کیا ہے، وہ حتی المقدور اُس تقویٰ کے حصول کی کوشش بھی کرتا ہے اور

محسنین میں شامل ہونے کی کوشش بھی کرتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں ایسے لوگوں کے ساتھ ہوں اور مَیں ہمیشہ ایسے لوگوں کے ساتھ رہتا ہوں۔

ہمارے لڑکے جن کا میں نے کہا جب یہ کام کر کے واپس آتے ہیں تو خود بھی بیان کرتے ہیں کہ ہمارے کاموں میں کس طرح بعض دفعہ بعض مشکلات پیش آئیں اور کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا جلوہ دکھایا اور نامعلوم طریقے سے، غیر محسوس طریقے سے اُن مسائل کو حل کر دیا اور وہ کہتے ہیں کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ہمارا یقین مزید بڑھتا ہے۔

اسی طرح جیسا کہ مَیں نے کہا محسنین کا یہ مطلب بھی ہے کہ اپنی بھی فکر کرنا اور اپنے علم وعرفان کو بھی کمال تک پہنچانے کی کوشش کرنا اور یہ احسان اپنے پر بھی ہے۔ نیک صالح عمل کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا اور پھر اس میں بڑھنا یہ بھی اس کا ایک مطلب ہے۔ اور پھر یہ کہ علم و معرفت سے خود بھی فائدہ اُٹھاتے ہوئے اس کو اپنی زندگی پر لاگو کرنا اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانا۔ جتنا جتنا علم و معرفت زیادہ ہوگا اور پھر اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش بھی ہوگی تو پھر اس سے محسنین میں شامل ہونے کی ایک اور معراج ملتی ہے۔ قدم پھر آگے بڑھتے ہیں۔ ایک نئے راستے کا تعین ہوتا ہے جو مزید روحانی اور اخلاقی ترقی کی طرف لے کر جاتا ہے اور جب یہ روحانی اور اخلاقی ترقی ہوتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کی معیت کے نئے زاویے بھی نظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے قرب کا تعلق بڑھتا ہے۔ اُس کی صفات کا مزید ادراک پیدا ہوتا ہے اور پھر تقویٰ میں بھی ترقی ہوتی ہے۔ گویا کہ ایک سائیکل (Cycle) ہے، ایک چکر ہے جو نیکیوں کے اردگرد گھومتے ہوئے، تقویٰ کے اعلیٰ مدارج تک لے جاتے ہوئے خدا تعالیٰ تک لے جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے پھر توفیق بڑھتی ہے۔ پھر مزید نیکیوں کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور پھر نتیجتاً ان چیزوں سے، ان باتوں سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا زیادہ عرفان حاصل ہوتا ہے۔ تو یہ وہ احسان ہے، محسن بننا ہے جو اللہ تعالیٰ ایک انسان کو بناتا ہے۔ جو احسان جتانے والے محسن نہیں ہوتے بلکہ دوسروں کی خاطر قربانی کر کے اپنے اوپر سختی وارد کرتے ہیں اور اپنے حقوق چھوڑتے ہیں، پھر وہ اس اصول پر چلتے ہیں کہ اپنے حقوق لینے پر زور نہ دو بلکہ دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دو۔

میں اکثر غیروں کے سامنے، جو بھی لیڈر ملتے ہیں یا (دین حق) پر اعتراض کرنے والے بعض دنیا دار لوگ، یا (دین حق) کی تعلیم سے پوری طرح واقفیت نہ رکھنے والے، اُن کے سامنے یہ بات بھی پیش کرتا ہوں کہ دنیا والوں کا تمام زور اس بات پر ہے کہ ہمارے حقوق ادا کرو اور پھر اپنے حقوق کا ایک معیار قائم کر کے پھر اس کے حاصل کرنے کے لئے جو بھی بن پڑتا ہے وہ کرتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں نہ حقوق مانگنے والا انصاف سے اور تقویٰ سے کام لیتا ہے اور نہ حقوق دینے والا انصاف اور تقویٰ سے کام لیتا ہے، اس میں (-) بھی شامل ہیں، غیر (-) بھی شامل ہیں۔ اور نتیجتاً فساد پیدا ہوتا ہے۔ جبکہ (دین حق) یہ تعلیم دیتا ہے اور (-) کو اس تعلیم پر عمل کرنا چاہئے اور اگر یہ عمل کریں تو جو بھی اس وقت حکومتوں میں اور ملکوں میں، دنیا میں فساد ہیں وہ کم از کم (-) ملکوں میں کبھی نہ ہوں۔

(دین حق) یہ تعلیم دیتا ہے کہ دوسرے کے حقوق ادا کرو۔ اس سے پہلے کہ دوسرا اپنے حق کا مطالبہ کرے اُس کا حق ادا کرو۔ بلکہ اُس پر احسان کرتے ہوئے انسانیت کی قدروں کو قائم کرنے کے لئے محسنین میں شمار ہو جاؤ۔ اُن کی ضروریات کا اُن سے بڑھ کر خیال رکھو۔ مثلاً ملازمین کے بارے میں، خادموں کے بارے میں حدیث میں آیا ہے کہ جو خود پہنو اپنے غریب ملازم کو پہناؤ۔ جو خود کھاؤ اُسے کھلاؤ۔

(بخاری کتاب العتق باب قول النبی ﷺ العبید اخوانکم فاطعموھم مما تاکلون حدیث 2545)

اس تعلیم کو اگر دنیا کے وسیع تر تناظر میں دیکھا جائے تو کسی بھی ملک کے عوام بھوکے نہیں رہ سکتے، اُن کے حقوق کبھی پامال نہیں ہو سکتے۔ وہ ننگے نہیں رہیں گے۔ ٹی وی پر مختلف افریقن ممالک کی تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔ بچے فاقوں کی زندگی گزار رہے ہیں۔ بہت سارے خوراک کی کمی کی وجہ سے قریب المرگ ہیں یا بڑھوتری اُن کی صحیح نہیں ہے۔ مالنورشڈ (Malnourished) ہیں۔ مائیں بھوکی ہیں۔ چھوٹے بچوں کو دودھ نہیں پلا سکتیں۔ پس اگر وسائل پر قبضہ کرنے کی سوچ کے بجائے حقوق کی ادائیگی پر توجہ دی جائے، محسنین بنتے ہوئے دوسروں کی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے۔ خود غریبوں کو اُن کے پاؤں پر کھڑا کیا جائے تو یہ مسائل جو دنیا میں پیدا ہوئے ہوئے ہیں خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ اگر (-) حکومتیں بھی اپنے ملکوں میں اس بات کا خیال رکھنے والی ہوں اور لیڈر اپنے بنک بیلنس بنانے کی بجائے عوام کا خیال رکھنے والے ہوں، محسنین بننے کی کوشش کرنے والے ہوں، تقویٰ پر چلنے والے ہوں تو اس خوبصورت تعلیم کے بعد کبھی ہمارے (-) ملکوں میں بے چینی اور غربت اور افلاس کی یہ حالت نہیں ہو سکتی۔ لیکن بدقسمتی سے سب سے زیادہ (-) ملکوں میں یہ حال ہے اور پھر غیر بھی اُس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ تو جب بھی میں نے لوگوں کے سامنے یہ بیان کیا کہ اگر یہ صورتحال ہو، اور تم لوگ بھی اگر انصاف سے کام لیتے ہوئے کام کرو تو یہ مسائل جو دنیا میں پیدا ہوئے ہوئے ہیں یہ خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ اس پر اکثر یہی کہتے ہیں کہ اصل یہی چیز ہے اور یہ (دین حق) کی بڑی خوبصورت تعلیم ہے۔ لیکن جب اپنی مجلسوں میں واپس جاتے ہیں تو پھر ذاتی مفادات آڑے آ جاتے ہیں۔ یعنی ملکی اور قومی مفادات کی دوڑ شروع ہو جاتی ہے۔ ملکی مفادات ضرور ہونے چاہئیں اگر وہ حق اور انصاف پر قائم رہتے ہوئے ہوں۔ دوسروں کا حق مار کے نہ ہوں تو پھر ضرور اُن پر عمل ہونا چاہئے اور ظاہر ہے کہ پہلے خود انسان اپنے آپ کو سنبھالتا ہے۔ اسی طرح ملکوں کا فرض ہے کہ اپنے آپ کو سنبھالیں۔ لیکن دوسروں کی دولت پر قبضہ کرنے کے لئے اپنے ملکی مفادات کی آڑ کے بہانے بنانا یہ چیز غلط ہے۔ دوسروں کے مفادات پامال کر کے اپنے نام نہاد حق کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا یہ غلط ہے۔ یہ سب چیزیں خود غرضی دکھانے والی ہیں۔ یا ایسی باتیں ہیں جو صرف فسادات کو فروغ دیتی ہیں۔

بہر حال ہر احمدی کا کام ہے کہ وہ تقویٰ پر چلتے ہوئے اور محسنین میں شمار ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے قرب کے نظارے دیکھنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ کی معیت میں آنے کی کوشش کرے اور یہی ایک صورت ہے جس سے ہم اپنی اصلاح کرنے والے بھی ہو سکتے ہیں اور معاشرے کو بھی اپنے محدود دائرے میں فساد سے بچا سکتے ہیں۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ صِبْغَةَ اللّٰہ بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفات اپنے دائرے میں، اپنی استعدادوں کے مطابق اختیار کرنے کی کوشش کریں۔ حقوق العباد کی ادائیگی کیلئے تیار رہیں تو یہ دنیا کی نعمتیں ہماری خادم بن جائیں گی۔ ہماری زندگی میں ان دنیاوی چیزوں کی حیثیت ثانوی ہو جائے گی اور پھر وہی بات کہ جب خالصتاً اللہ تعالیٰ کی خاطر انسان یہ کام کر رہا ہوگا تو پھر تقویٰ میں ترقی ہوگی۔ غرض کہ جس زاویے سے بھی ہم دیکھیں، خدا تعالیٰ کی رضا ہماری سوچوں کا محور ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو کہ احسان کرنے والوں کو وہ کس طرح نوازتا ہے، قرآنِ کریم میں ایک جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے۔ فرماتا ہے (-) (البقرۃ:113) جان لو یہ سچ ہے کہ جو بھی اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دے اور وہ احسان کرنے والا ہو تو اُس کا اجر اُس کے رب کے پاس ہے۔ اور اُن لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میری ذات تمہارا محور ہو جائے گا، صرف میرے اردگرد تم گھومو گے تو میری رضا کا حصول ہو جائے گا۔ کلیۃً جب ایک مومن، متقی بندہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ خود اُس کا متکفّل ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام غم ختم ہو جاتے ہیں۔ اُس کی تمام فکریں اور خوف بے حیثیت ہو جاتے ہیں۔ جو شخص اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتے ہوئے اُس کے آگے خالص ہو کر جھکنے والا بن جائے، محسن ہوتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتیں خدمتِ خلق اور خدمتِ انسانیت کے لئے صَرف کر دے تو اُس کو کیا غم اور خوف ہو گا؟ یہ دونوں کام ایسے ہیں جو حقیقی تقویٰ کی پہچان ہیں۔ بندے کو خدا تعالیٰ کے پیار کی آغوش میں لے آتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ”متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بعد اس کے کہ موٹی باتوں جیسے زنا، چوری، تلفِ حقوق، ریاء، عجب، حقارت، بخل کے ترک میں پکّا ہو تو اخلاق رذیلہ سے پرہیز کر کے اُن کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے۔ لوگوں سے مروت، خوش خلقی، ہمدردی سے پیش آوے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے۔ خدمات کے مقام

محمود تلاش کرے۔ ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے۔ اور جو لوگ ان باتوں کے جامع ہوتے ہیں۔ وہی اصل متقی ہوتے ہیں۔ (یعنی اگر ایک ایک خلق فرداً فرداً کسی میں ہو تو اسے متقی نہ کہیں گے جب تک بحیثیت مجموعی اخلاق فاضلہ اس میں نہ ہوں) اور ایسے ہی شخصوں کے لئے لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ (-) (البقرہ:63) ہے۔ اور اس کے بعد ان کو کیا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ایسوں کا متولّی ہو جاتا ہے جیسے کہ وہ فرماتا ہے (-) (الاعراف: 197)"۔ یعنی وہ نیکوں کا ساتھ دیتا ہے، اُن کا متولی ہو جاتا ہے۔

فرمایا کہ "حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ ہو جاتا ہے جس سے وہ پکڑتے ہیں۔ ان کی آنکھ ہو جاتا ہے جس سے وہ دیکھتے ہیں۔ ان کے کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتے ہیں۔ ان کے پاؤں ہو جاتا ہے جس سے وہ چلتے ہیں۔ اور ایک اور حدیث میں ہے کہ جو میرے ولی کی دشمنی کرتا ہے۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ میرے مقابلہ کے لئے تیار رہو۔ ایک جگہ فرمایا ہے کہ جب کوئی خدا کے ولی پر حملہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس پر ایسے جھپٹ کر آتا ہے جیسے ایک شیرنی سے کوئی اس کا بچہ چھینے تو وہ غضب سے جھپٹتی ہے"۔

(ملفوظات جلد 2صفحہ 681-680 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ جن کا ولی اللہ تعالیٰ ہو جاتا ہے۔ اور جن کا ولی خدا تعالیٰ ہو جاتا ہے اُن کے غم اور خوف تو ویسے ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ آئندہ کے لئے نیک عمل کرنے کی طرف اُن کی توجہ ہو جاتی ہے۔ گزشتہ کے اگر کوئی برے عمل ہیں تو اُن سے معافی ہو جاتی ہے۔ انسان کو اپنے مستقبل کے بارے میں خوف رہتا ہے۔ یہاں مثلاً بہت سارے اسائلم سیکرز (Asylum Seekers) آئے ہوئے ہیں، ان کو ہر وقت فکر پڑی رہتی ہے کہ پتہ نہیں ہمارا کیا فیصلہ ہوگا، کیا بنے گا؟ بعض میں نے دیکھے ہیں، اس خوف کی وجہ سے کئی کئی کلو اپنا وزن کم کر چکے ہیں۔ ملتے ہیں تو چہرے پر ہوائیاں اُڑ رہی ہوتی ہیں۔ کوئی اپنے بزنس کے حالات کی وجہ سے پریشان ہے۔ خوفزدہ رہتا ہے کہ پتہ نہیں آئندہ کیا ہوگا؟ طلباء ہیں تو اپنے امتحانوں کی وجہ سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ غرض آئندہ آنے والی باتیں انسان کو ایک خوف کی حالت میں رکھتی ہیں جب تک کہ اُن کے نتائج اُن پر ظاہر نہ ہو جائیں۔ اسی طرح حزن ہے یا غم ہے جو گزری ہوئی باتوں کا ہوتا ہے۔ جتنا بڑا غم ہو انسان اُتنا ہی زیادہ غمگین رہتا ہے۔ بعض دنیادار اپنے کاروباروں کے نقصان میں اس قدر غمگین ہو جاتے ہیں کہ اُس کا مستقل روگ لگا لیتے ہیں۔ بعض دماغی توازن کھو بیٹھتے ہیں، بعض پر دل کے ایسے حملے ہوتے ہیں کہ مستقل بستر پر لیٹ جاتے ہیں یا دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ بہرحال ایک متقی مومن اور احسان کرنے والے کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اُن کو نہ کوئی خوف ہوگا، نہ غم۔ ایک دیندار انسان جس کو خدا تعالیٰ کی صفات کا صحیح ادراک ہے اور اُس کے مطابق وہ اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے، وہ کبھی بھی دنیا کے غموں کو اپنا روگ نہیں بناتا۔ بیشک نیک لوگوں کو خوف کی حالت بھی آتی ہے، غم کی حالت بھی آتی ہے لیکن وہ دنیا کے غم نہیں ہوتے، وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے غم ہوتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کا خوف ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے ایک شعر میں فرمایا کہ ؎

اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب   کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب

(نشان آسمانی روحانی خزائن جلد4صفحہ410)

پس یہ دلدار کو راضی کرنے کی فکر اور خوف ہوتا ہے، اور یہ خوف جو ہے اُن کی توجہ دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی طرف مبذول کراتا ہے اور اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ (-) (الرعد:29) کی آواز اُن کو تسلّی دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہی اُن کے لئے اطمینانِ قلب کا باعث بنتا ہے جو پرانے غموں کو بھی دور کر دیتا ہے اور آئندہ کے خوفوں کے دُور ہونے کی بھی اُن کو تسلّی دلاتا ہے۔ تقویٰ پر چلنے والوں کا خوف پیار اور محبت کا خوف ہوتا ہے۔ تقویٰ کا مطلب ہی یہ ہے کہ ایسا خوف یا ایسی تڑپ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے بے چین رکھے۔ پس یہ بے چینی دل کو تقویت دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بناتی ہے۔ دنیادار کی بے چینی اس کے برعکس دلوں پر حملہ کرنے والی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے والا، محسنین میں شمار ہونے والا، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ رکھتا ہے اور اپنے اعمال پر نظر رکھتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مورد بنتا ہے۔ پس دنیادار اور دیندار کے غم اور خوف میں یہ فرق ہے۔

پس ایک احمدی کو اپنی حالتوں میں ایسی پاک تبدیلی پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو اُسے تقویٰ پر چلائے رکھنے والی ہو اور محسنین میں شمار کروانے والی ہو تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب ہمیں ہر آن حاصل رہے جو ہمیں دنیا اور آخرت کے خوفوں سے دور رکھے۔ ہمارے غم اگر کوئی ہیں تو صرف ایسے ہوں جو خدا تعالیٰ کی محبت کو دل میں بسانے کے لئے ہوں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے احسانات پھر مزید بڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کے معیار جب ہم حاصل کرنے والے ہوں گے تو پھر اللہ تعالیٰ یقیناً ہمارے ساتھ ہوگا اور پھر اللہ تعالیٰ جب دیکھ رہا ہوگا کہ میرا بندہ محسن بن رہا ہے اور میری رضا کی خاطر میری صفات اپنا رہا ہے تو پھر مَیں کیوں نہ اُس پر احسانات کی بارش کر دوں۔ اللہ تعالیٰ تو کئی گنا بڑھا کر دینے والا ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ کے احسانات کی بارش ہوتی ہے تو اس دنیا کی فکریں نہ صرف دور ہو جاتی ہیں بلکہ اُس کے احسانات اور انعامات کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک مومن کو حقیقی تقویٰ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"حقیقی تقویٰ کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہو سکتی۔ حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے۔ (-) (انفال:30) (-) (الحدید:29) یعنی اے ایمان لانے والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتّقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے۔ یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آ جائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا۔ تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا۔ اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا۔ اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا۔ اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہ نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں، تمہارے قویٰ کی راہیں، تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے"۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5صفحہ178-177)

پس جب ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ کا بندہ آ جاتا ہے یا آنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر اُس کے مخالفین بھی اللہ تعالیٰ کی گرفت میں آ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اس معیار کو حاصل کرنے والے ہوں جہاں ہم فیض پانے والے بھی ہوں، ہم فیض پہنچانے والے بھی ہوں اور مخالفین سے ہم بچتے چلے جائیں۔ مخالفین کے ہر شر اُن پر اُلٹنے والے ہوں۔ اور جب یہ حالت ہو جائے گی تو جہاں ہم اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والے ہوں گے، انسانیت کی خدمت کے لئے بےلوث ہوں گے، (-) کا پیغام دنیا کو دینے والے ہوں گے، وہاں انشاء اللہ تعالیٰ ہم احمدیت کے مخالفین کی پکڑ بھی دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان دعاؤں کی اور اس مقام کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آج بھی میں ایک نمازِ جنازہ غائب پڑھاؤں گا جو مکرم ڈاکٹر محمد عامر صاحب ڈسپنسر کا ہے۔ (ڈاکٹر کہلاتے تھے، تھے یہ ڈسپنسر) ہرنائی بلوچستان کے رہنے والے تھے۔ ان کو یکم دسمبر 2011ء کو کلینک میں داخل ہو کر کچھ نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا تھا۔ ان کی شہادت کی اطلاع بڑی لیٹ ملی ہے کیونکہ وہاں جماعت نہیں تھی اس لئے پتہ نہیں لگ سکا اور ان کی اہلیہ بھی ہرنائی ہسپتال میں ہی کام کر رہی تھیں۔ یہ قائد آباد ضلع خوشاب میں جماعت میں شامل ہوئے تھے۔ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے اور ایک ایسی تنظیم سے ان کے خاندان کا تعلق تھا جو پاکستان میں اپنی شدت پسندی میں بڑی مشہور ہے اور وہ لوگ کبھی برداشت نہیں کر سکتے کہ اُن کا کوئی آدمی بیعت کر لے، احمدیت میں شامل ہو جائے۔ بہرحال یہ بھی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔ یہ خاندان مظفر گڑھ کا رہنے والا تھا۔ 1994ء میں انہوں نے بیعت کی تھی۔ 98ء میں ان کی شادی ہوئی۔ دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ بڑے نیک فطرت اور مخلص انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ درجات بلند فرمائے۔ اُنہیں اپنی رضا کی جنتوں میں داخل فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالرؤف صاحب ملتانی معلم وقف جدید موہلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے ثاقب احمد نے 9مارچ 2012ء کو پانچ سال دس ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن کریم کا دور مکمل کروانے کی سعادت بچے کی والدہ محترمہ ثمینہ قدسیہ صاحبہ کو ملی اور بچے کے دادا جان مکرم جمیل احمد صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ نے آمین کے موقعہ پر دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور قرآن کریم کی تعلیم پر احسن رنگ پر عمل پیرا رہنے والا بنائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے

☆ ششماہی =/1050 روپے

☆ سہ ماہی =/525 روپے

☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نکاح

مکرم محمد شریف ننگلی صاحب نائب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کی پوتی مکرمہ مدیحہ طاہر صاحبہ بنت مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ بلغاریہ حال جرمنی کے نکاح کا اعلان مکرم ضیاء اللہ واگس ہاوزر صاحب ابن مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی کے ساتھ سات ہزار یوروحق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 24مارچ 2012ء کو بیت المبارک ربوہ میں کیا اور دعا کروائی۔ مکرمہ مدیحہ طاہر صاحبہ حضرت چوہدری محمد بڈھا صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور محترم میر عبداللہ خاں صاحب کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو نہ صرف جانبین کیلئے بلکہ جماعت کیلئے بھی بابرکت فرمائے اور یہ جوڑا حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث ٹھہرتے ہوئے خلافت احمدیہ کا جاں نثار بنے۔ آمین

اشتہارات کے بارے میں اعلان

روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے جملہ اشتہارات کا ادارہ ذمہ دار نہیں ہے۔ ہر شخص کو اپنے کاروباری معاملات طے کرتے وقت خود اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق تسلی کرنی چاہئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

وقف جدید کیلئے مالی قربانی میں اضافہ کی ضرورت

پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال وقف جدید میں بھی باقی چندوں کی طرح اضافہ ہو رہا ہے۔ جوں جوں اللہ تعالیٰ کام میں وسعت دے رہا ہے، جتنا جتنا کام پھیل رہا ہے، اخراجات بڑھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ وسائل بھی مہیا فرما رہا ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ جماعت کے بڑی تیزی سے ترقی کی طرف قدم بڑھ رہے ہیں اور اس لحاظ سے ضروریات بھی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔

(روزنامہ الفضل 6مارچ 2007ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے پیش نظر احباب جماعت سے وقف جدید کے مالی سال کے اختتام پرزیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرنے کی درخواست ہے۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ظہور احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ لیکچرار گورنمنٹ کالج اٹک اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب کی طبیعت گزشتہ تقریباً ایک ماہ سے ہڈیوں میں کمزوری کی وجہ سے کافی خراب ہے۔ بیماری کا اثر پورے جسم میں پھیل چکا ہے۔ آجکل گھر پر ہی صاحب فراش ہیں۔ ابھی خود اٹھ بیٹھ بھی نہیں سکتیں۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جارہی ہے اور اکثر غنودگی بھی رہتی ہے۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نادار مریضوں کی امداد

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اس عالی سلسلہ میں داخل ہونے کیلئے وہی لائق ہے جو ہمت بھی عالی رکھتا ہو اور نیز آئندہ کیلئے ایک تازہ اور سچا عہد خدا تعالیٰ سے کرلے کہ وہ حتیٰ الوسع بلاناغہ ہر ایک مہینہ میں اپنی مالی امداد سے ان دینی مشکلات کے رفع کرنے کیلئے سعی کرتا رہے گا۔ یہ منافقانہ کام ہے کہ اگر کوئی مصیبت پیش آوے تب خدا اور اہل خدا یاد آ جائیں اور جب آرام اور امن دیکھیں تو لاپرواہ ہو جائیں۔ خدا غنی بے نیاز ہے اس سے ڈرو اور اس کا فضل پانے کیلئے اپنے صدق کو دکھلاؤ۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 165 تا166)

تمام احباب وخواتین سے التماس ہے کہ وہ اپنے عطایاجات صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) کی مد امداد نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا محمد اجمل صاحب کی اوپن ہارٹ سرجری امریکہ میں ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے کراچی کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

حب سعال

کھانسی خشک ہو یا تر ہر دو میں مفید ہے۔
(چوسنے کی گولیاں)

قند شفاء

نزلہ، زکام اور فلو کیلئے انسٹنٹ جوشاندہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون 0476211538 فیکس 0476212382

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
☆ نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں ☆
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2012
دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ربوہ میں طلوع وغروب 10 اپریل

طلوع فجر	4:19
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:36

ربوہ میں جدید سہولیات اور ماہر لیڈی ٹیچرز کی محنت ایک ساتھ

NEW PARADISE ACADEMY

Oxford Syllabus | Computer Lab | Library | Pick& drop facility

پلے گروپ سے 8th کلاس تک داخلے جاری ہیں

99-مسرور ٹاؤن۔نصرت آباد ربوہ 0332-7056211 پرنسپل حافظ عطیۃ الجلیل

اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیچ جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148

فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

شفانہ پانے والے مریضوں کی شفا کے لئے

ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد بانی ہولز ہومیو پیتھی

0334-6372030/047-6214226

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

The Vision of Tomorrow

New Haven Public School

Multan Tel :061-6779794

گلٹیاں و رسولیاں

ایک ایسی دوا جس کے تین ماہ تک استعمال سے خدا کے فضل سے جسم کے کسی بھی حصے میں موجود گلٹیاں رسولیاں ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتی ہیں۔

عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری

نصیر آباد رحمن ربوہ: 0308-7966197

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز

میاں غلام مصطفیٰ جیولرز

میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125

0345-7513444

0300-6950025

طالب دعا

میاں غلام صابر

Seminar Study in UK

Join us to study in following top level Universities of the world

[Apply for July & Sep. intake]

University of Glasgow — Excellence Since 1451

Swansea University Prifysgol Abertawe

Kingston University London

Cardiff Metropolitan University Prifysgol Fetropolitan Caerdydd UWIC

Programs offered : Engineering, Earth Sciences, Business, Accounting, Finance, Textiles, Architecture Chemistry, Pharmaceutical Sciences, Education, Health & Social Care Sciences, Humanities, Journalism Sports Sciences, Fine Art, Computer Sciences, Medicine, Law, Life Sciences and many more...

Venue Time: 16th April - PC Hotel Lahore Board Room "F" from 11:30am to 6:30pm; 17th to 21st April - Office Education Concern from 11:00 am to 5:30 pm

- Students May Attend Our IELTS / PTE Classes with 10% Discount.
- Admissions in Boarding Schools for your Children ages 8-16 are also available.

Education Concern (British Council Trained Education Consultant) (Foreign Education Advisors & Consultants for UK, USA, Canada and Australia)

67-C, Faisal Town, Lahore

042-35162310 / 0302-8411770

www.educationconcern.com / info@educationconcern.com

دلہن جیولرز

042-36625923

0332-4595317

قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

ضرورت سٹاف

ایف اے پاس لیڈی سٹاف کی ضرورت ہے۔

مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ

03156705199

047-6213944,6214499

VOLTA-OSAKA PHOENIX EXIDEX TOKYO FB AGS MILLT

دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں

مین ڈیلر

مرحبا بیٹری سنٹر ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: حفیظ احمد 0333-6710869

عابد محمود: 0333-6704603

By Sahib Jee

فیبرکس گیلری

گل احمد 2012ء اور کاٹن ولان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز

0092-47-6214300

Dawlance Super Exclusive Dealer

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ

047-6214458

PTCL-V فرنچائز

EVO, Brodband, Vfone ہر وقت ہر جگہ

MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ

Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔

تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں

میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2

حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.

دنیا بھر میں رقم بھجوائیں

Send Money all over the world

Demand Draft & T.T for Education

Medical Immigration Personal use

دنیا بھر سے رقم منگوائیں

Receive Money from all over the world

فارن کرنسی ایکسچینج

Exchange of foreign Currency

MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit CHOICE

Rabwah Branch

Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah

Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور

04235301547-48

چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی

03009488447:

E-mail:umerestate@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

بانی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86-علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR STEEL TRADERS

166 LOHA MARKET LAHORE

Importers and Dealers Pakistan Steel

Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils

Talib-e-Dua, Mian Mubarik Al

Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008

Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

بلڈنگ کنسٹرکشن

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ

سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔

رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصراللہ خان

0300-4155689, 0300-8420143

سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور

042-35821426,35803602,35923961

FR-10

(تمام کمپنیوں کا سامان)

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام

نیشنل الیکٹرونکس

طالب دعا: ریحان

جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے

A/C فریج، TV، LCD، DVD، واشنگ مشین، کوکنگ رینج گیزر اور بیشمار گھریلو اشیاء کیلئے ہماری خدمات لیں۔

1-لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

042-37223228/0301-4020572

37357309